سب تکلفات قومی خزانہ سے ادا ہوتے رہیں۔ اور غریب عوام یہ بوجھ اٹھاتے رہیں۔ پھر وزیر اعظم صاحبہ کا یہ اعلان بھی پڑھیں کہ

قومی دولت لوٹنے اور ملکی معیشت کو غیر مستحکم کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی .... یہ حکومت غریب عوام کے مفادات کے منافی سوچنے کا تصور بھی نہیں کرسکتی۔

(جنگ لندن ۲۱/ فروری ۹۴ء)

اگر وزیر اعظم صاحبہ اپنے بیان میں واقعی سنجیدہ ہیں تو پھر انہیں اپنے گریبان میں بھی جھانک کر دیکھنا ہوگا اور صدر محترم کے شوق شکار پر بھی ایک نظر رکھنی ہوگی۔ محض یہ کہہ کر جان چھڑائی نہیں جا سکتی کہ قومی دولت لوٹنے والوں کا تو احتساب ہوگا۔ مگر قومی دولت ضائع کرنے والے دائرہ احتساب میں نہیں آسکتے (حافظ محمد اقبال رنگونی مانچسٹر)

سیاسی قیادت کا عجیب کردار

مدیر محترم! کیا یہ درج ذیل واقعہ سچ ہے اگر سچ ہے تو پاکستانی قوم کا ردعمل کیا ہوگا۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر محمد ایوب خان کی زیر ادارت لاہور سے شائع ہونے والے ماہنامہ محقق نے نومبر ۹۳ء کے شمارہ میں ملک کے معروف روحانی پیشوا مولانا محمد اکرم اعوان آف منارہ چکوال کے ایک حالیہ خطاب کا مندرجہ ذیل اقتباس شائع کیا ہے، جس میں موصوف نے اپنے دورہ امریکہ کے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ

"میں چلا گیا بالٹی مور، مجھے جانا تھا اپنے پروگرام میں۔ وہیں وہ ہسپتال ہے جس میں ہمارے ملک کے نامور وزیر اعظم کا وصال ہوا، محمد خان جونیجو صاحب کا۔ تو نیچرلی آدمی کے دل میں بات تو ہوتی ہے، آخر پورے ملک کے وزیر اعظم تھے۔ تو میں نے پوچھا بھئی یہاں فوت ہوئے تھے، کس طرح فوت ہوئے کیا حال ہوا؟ وہاں ایک ڈاکٹر صاحب تھے، ان سے گذارش کی تو وہ کہنے لگے یہاں تو کوئی محمد خان جونیجو نہیں مرا بھائی، نہ آیا یہاں، ایسی تو کوئی بات نہیں۔ کمال کرتے ہو یار! ساری دنیا نے وہاں ٹیلی ویژن پر سنا، اخبارات میں دھوم مچی، آپ کے اس جان ہاکنز ہسپتال کی، میری لینڈ بالٹی مور میں ہے۔ تو انہوں نے کہا اچھا بھائی کل دیکھیں گے۔ تو دوسرے دن انہوں نے مجھے کمپیوٹر کی رپورٹ بھجوادی۔ کمپیوٹر کی رپورٹ میں اوپر ایک جملہ ہے: ایک شخص محمد خان جونیجو جس کی تاریخ ولادت فلاں ہے اور وہ جان بکسی کے نام سے امریکہ کا شہری ہے بکس بی جان۔ یعنی آپ کا وزیر اعظم امریکہ کا شہری ہے بکس بی جان کے نام سے، اس لیے کہ یہاں سے جو کچھ لوٹا جاتا ہے وہ بکس بی جان کے اکاؤنٹ میں وہاں جمع ہوتا ہے اور جب علاج کے لیے وہاں تشریف لے گئے تو بکس بی جان داخل ہوا اسی جان ہاکنز ہسپتال میں اور وہاں بکس بی جان مرا اور اس کے سرہانے باقاعدہ صلیب گاڑی گئی